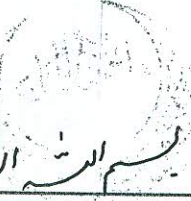


۴/۱۰

۱۹/۱۲/۲۰۲۳



Date

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے متعلق کہ:

اسٹریپٹیا میں یہ قانون ہے کہ جو شخص کسی مقصد (مثلاً: وزٹ و مہنہ) کے لئے

وہاں جاتا ہے، تو اسے سپرٹیکل انشورنس کرنا لازم ہے، جس کے بعد اُس کے

بیمار ہونے کی صورت میں علاج و معالجہ کا سارا خرچ اور ہسپتال کے بلوں

کی ادائیگی انشورنس کمپنی کرتی ہے۔

جس کا طریقہ کار یہ ہے کہ اسٹریپٹیا کے وزٹ کے

طلب کار کو ایک فارم پر کرنا پڑتا ہے، جس میں ایک شرط یہ

لکھی ہوتی ہے کہ بیمار کو ہسپتال کے بلوں کے حصول کے لئے سپرٹیکل

انشورنس کرنا ضروری ہے، یہ شرط منظور کرنے، انشورنس کمپنی کے

فارم پر دستخط کرنے اور ہر میسج کی ادائیگی کے بعد حکومت ویزا جاری

کرتی ہے۔

بیمار نہ ہونے کی صورت میں ادا کردہ رقم واپس نہیں

ملتی اور بیمار ہونے کی صورت میں مریض اپنا علاج کسی ہسپتال

سے کرنا ہے اور علاج و معالجہ سے فارغ ہونے پر ہسپتال والوں کو

انشورنس کمپنی کا معاہدہ اور کارڈ دکھانا ہے، جس پر ہسپتال والے

اس سے رقم لینے کی بجائے خرچے کا بل دے دیتے ہیں، یہ



Date

= بل وہ الشوریس کہنے کے دستہ جمع کرانا ہے، ہم اس کی ادائیگی

کہنے کرتی ہے۔

اور اگر کوئی شخص کسی (جائز و ناجائز) طریقے سے میڈیکل

الشوریس کرانے بغیر جسم بھی جائے، تو اسے یہ مشکل پیش آتی ہے کہ

وہاں عہد ج و معالجہ بہت تنگ ہے، الشوریس کرانے بغیر عہد ج کے

خرچے کو برداشت کرنا عام آدمی کے بس کی بات نہیں۔

اب جو مسلمان ٹورنگ وہاں مقیم ہیں، انہیں ملنے کے لئے پاکستان

یا کسی مسلمان ملک سے ٹورنگ آئے ہیں، جن میں ان کے بورڈر سے، الہ دین اور دیگر

مشقتیں ہوتی ہیں، ان کو قانوناً میڈیکل الشوریس کرانا پڑتی ہے کہ

کسین خد انخواستہ بیمار پر لگے تو عہد ج و معالجہ کا بھی فریج اٹھانا پڑے گا۔

اب شریعت کی رو سے مجبور کی حالت میں میڈیکل الشوریس کرانا

جائز ہے؟

ہر عیم (ادا کردہ رقم) سے زائد رقم (جو عہد ج میں خرچ ہوئی) جسے

الشوریس کہنے ادا کرنا ہے، تو کیا الشوریس کرانے والے کو Q و زائد

رقم صدقہ کرنا واجب ہے؟ جب کہ Q و زائد رقم کا ادا کرنا اس کے

لئے ممکن نہیں ہے، صرف چند ٹورنگ ہی اسے ادا کر سکتے ہیں۔

محمد عمران (اسٹریٹیجیا)

0333 996787

(جواب مسئلہ و درجہ پر ملازمہ و طالب علمین) معرفت ہمایوں قاسمی (مدیر)

10033

